ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............

Date: 24/07/2018

پریس ریلیز

دار القضاء دینی وسماجی ذمہ داری ہے: مولانا عتیق احمد بستوی

دار العلوم رامپورہ سورت میں ہوگا آفس: مفتی فیصل پٹیل قاضی شریعت مقرر

سورت: مؤرخہ ۲۲ر جولائی ۲۰۱۸ء کو گجرات کے مشہور و معروف صنعتی شہر سورت میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے دار القضاء کا افتتاح کیا۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دار القضاء کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے کنوینر حضرت مولانا عتیق احمد بستوی صاحب نے فرمایا کہ نظام قضاء کا قیام نہ صرف یہ کہ سماجی ضرورت ہے بلکہ دینی ذمہ داری بھی ہے۔ موصوف نے مزید فرمایا کہ آپ کو اپنے اختلافات اور تنازعات کو عدالت سے باہر حل کرنے سے ہندوستان کا کوئی قانون نہیں روکتا، اگر آپ خود یہ طے کریں کہ ہم اپنے جھگڑوں کو شریعت کے مطابق دار القضاء سے اپنا معاملہ حل کرائیں گے جو کہ شرعی طور لازم وضروری بھی ہے تو یہ ہندوستان کی عدلیہ پر بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے میں معاون ہوگا۔ مولانا نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس نظام کو مستحکم کریں۔ جامعہ عربیہ ہتھوڑا باندہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد عبید اللہ اسعدی صاحب رکن بورڈ نے شریعت پر عمل کرنے خصوصاً ان معاملات میں جن میں مفادات ٹکرار ہے ہوں شریعت پر عمل کرنے کو ایمان کا حصہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اس کے ساتھ ساتھ شریعت کی حکمتوں کو بھی لوگوں تک پہنچانا چاہئے۔ قاضی مفتی محمد اشفاق قاسمی قاضی شریعت اکولہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ دار القضاء میں ۸۵ر فیصد معاملات آپسی رضامندی سے حل ہوتے ہیں اور ۹۸ر فیصد فیصلوں پر عمل بھی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نظام نہ یہ کہ مسلمانوں کے لیے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مفید نظام ہے۔ مولانا تبریز عالم آرگنائزر دار القضاء کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے سرکاری عدالتوں میں زیر غور مقدمات کے اعداد وشمار اور ججوں کی کمی کے بارے میں بتایا کہ ۲۰۱۱ء میں وزیر قانون کی پارلیمنٹ میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق پورے ملک میں ۳۰ر ملین مقدمات زیر غور تھے جبکہ ۲۰۱۷ء کی پارلیمنٹ رپورٹ میں کہا گیا کہ یہ تعداد ۳۴ر ملین پہنچ گئی ہے یعنی ہر سال ۵۰ر ہزار سے زائد پینڈنگ مقدمات میں اضافہ ہوتا رہتا ہے، نیز ججوں کی کمی کے بارے میں کہا کہ ملک کی آبادی کے تناسب سے ہمارے ملک میں ایک لاکھ سے زائد جج ہونے چاہئے جبکہ ابھی صرف ۲۰ر ہزار ججوں کی سیٹیں ہیں جن میں سے ۵ر ہزار خالی ہیں ایسی صورت حال میں دار القضا سرکاری نظام انصاف کو مستحکم کرنے اور ملک کے خزانے پر پڑنے والے اخراجات میں کمی لانے والا معاون ادارہ ہے۔ اور کہا کہ ایک ہندوستانی اور محبّ وطن ہونے کے ناطے بھی ہمارا یہ فریضہ ہے کہ یہ نظام پورے ملک میں قائم ہو۔ مفتی فیصل پٹیل صاحب کو قاضی شریعت مقرر کیا گیا۔ دار القضاء کا آفس دار العلوم رامپورہ سورت میں ہوگا۔ اجلاس کی صدارت مفتی محمود شبیر صاحب مہتمم جامعہ حسینیہ راندیر وصدر چاند کمیٹی سورت نے فرمائی۔ مفتی عمران میمن صاحب نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ کلمات استقبالیہ مفتی اسعد میر قاسمی نائب مہتمم دار العلوم رامپورہ سورت نے پیش کیا۔ پروگرام میں سورت واطراف کے علماء، ائمہ، وکلاء وعمائدین شہر کے علاوہ عوام کے ایک جم غفیر نے شرکت کی۔ مفتی محمد عبید اللہ اسعدی صاحب کی دعاء پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جاری کردہ

دفتر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

All India Muslim Personal Law Board (New Delhi)

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, Telefax: 011-26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in